جلد ۳۵ | یکم ماہ وفا ھ ۱۳۲۶ ہش | ۱۱ر شعبان سنہ ۱۳۶۶ھ | یکم جولائی سنہ ۱۹۴۷ء | نمبر ۱۵۴

مدینۃ المسیح

۳۰ ماہ احسان۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج ۸ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت گلے میں خرابی اور سردرد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی تاحال بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

کورو اور پانڈو

پچھلے چند سالوں سے کانگرس نے جتنا زور اور زر مسلم لیگ کو فنا کرنے میں خرچ کیا ہے۔ شائد دنیا بھر میں کسی ایک ملکی جماعت نے دوسری ملکی جماعت کی بدخواہی میں نہ خرچ کیا ہوگا۔ یہودیوں نے بھی فلسطینی مہم میں شائد اتنا روپیہ خرچ نہیں کیا

مسلم لیگ کا صرف اتنا ہی گناہ نہیں کہ اس نے مسلمانوں کو بیدار کر دیا بلکہ اس نے سب سے بڑا گناہ یہ کیا ہے۔ کہ اپنے ساتھ اچھوتوں اور دوسری قوموں کو بھی بیدار کر دیا۔

اب ہندوستان دو ٹکڑوں ہندوستان اور پاکستان میں تقسیم ہو گیا ہے۔ اگر مسلمان اسلام کی تعلیم پر کاربند ہوئے تو ہمیں امید کرنی چاہیئے کہ پاکستان امن قائم رکھنے میں کامیاب رہے گا۔

ہمیں زیادہ خطرہ تو ہندوستان کا ہے کیونکہ ہندوستان کے سیاہ و سفید کی جو قوم اس وقت مالک بنی ہوئی ہے۔ اس کے راہ نما ایسے لوگ ہیں۔ جنہوں نے اس زمانہ میں فی الواقعہ وہی روش اختیار کر لی ہے۔ جو مہابھارت کے زمانہ میں کوروؤں نے کر رکھی تھی۔ ان کی ذہنیت

بعینہٖ وہی ہے۔ جو دھرت راشٹر کے صاحبزادوں کی ذہنیت تھی۔ وہ بھی یہی چاہتے تھے۔ کہ اپنے بھائیوں پانڈوؤں کو صفحہ ہستی سے مٹا کر دم لیں۔ اور اچھوتوں کو سماجی زنجیروں میں جکڑے رکھیں۔

جو جو ناجائز طریقے اس وقت کوروؤں نے پانڈوؤں اور اچھوتوں کے خلاف استعمال کئے تھے۔ تقریباً وہی طریقے آج کل کے یہ کورو استعمال کر رہے ہیں۔ جس طرح انہوں نے پانڈوؤں کی دولت اور حکومت جوئے میں فریب کے پانسے سے جیت لی تھی۔ اسی طرح موجودہ کورو دیگر کمزور اقوام کو لوٹ رہے ہیں جس طرح وہ پانڈوؤں اور اچھوتوں کو کچھ نہیں دینا چاہتے تھے۔ اسی طرح یہ مسلمانوں اور اچھوتوں اور دیگر اقوام کو کچھ نہیں دینا چاہتے۔ اور جس طرح آخر میں مہابھارت کے کورو ناکام ہوئے تھے۔ ہمیں یقین ہے آج کل کے کورو بھی ناکام ہوں گے۔ اور موجودہ پانڈو اور اچھوت اسی طرح کامیاب ہونگے۔ جس طرح اس زمانہ کے پانڈو اور اچھوت کامیاب ہوئے تھے بشرطیکہ انہوں نے خدا کا دامن نہ چھوڑا اور حق و انصاف اور نیکی اور تقویٰ اختیار کیا

سرحدوں کا تعیّن

بنگال اور پنجاب کی تقسیم میں جو سوال نہایت اہم اور وقت طلب ہے وہ سرحدوں کا تعیّن ہے۔ اگر مسلمانوں نے اس میں ذرا بھی غفلت سے کام لیا۔ تو ان کو ایسا نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔ جس کی بعد میں کبھی تلافی نہیں ہو سکیگی اس معاملہ میں مسلم لیگ کو ہر طرح کی ہوشیاری اور چوکسی سے کام لینے کی اشد ضرورت ہے۔

حضرت میاں بشیر احمد صاحب ایم اے کا جو مضمون الفضل مورخہ ۲۴ جون میں شائع ہو چکا ہے۔ اس میں اس بات کی کافی وضاحت کر دی گئی ہے۔ کہ کن کن باتوں کی تیاری مسلم لیگ کو پہلے ہی کر لینی چاہیئے ہماری رائے میں مسلم لیگ کو فوراً ماہرین کی ایک ایسی کمیٹی بنا لینی چاہیئے جو اس سوال کے ہر پہلو پر غور کر کے تمام مواد پہلے ہی سے جمع کر رکھے جو سرحدوں کے صحیح اور منصفانہ تعین کے لئے درکار ہوگا۔ اور کوئی چھوٹی سے چھوٹی بات بھی نظر انداز نہیں کرنی چاہیئے میاں صاحب کا مندرجہ بالا مضمون اگرچہ نہایت مختصر ہے۔ مگر اس میں بہت سے ایسے اشارے موجود ہیں۔ کہ اگر ایسی کمیٹی انکو زیر غور رکھے۔ تو اسکو ضروری مواد جمع

اسلامی حکومت اور رام راج

بعض ہندو اخباروں اور لیڈروں نے دھمکی دی ہے۔ کہ پاکستان میں چونکہ اسلامی حکومت قائم ہوگی۔ اس کے مقابلہ میں ہندوستان میں رام راج قائم کیا جائے گا۔ جو ہندوستان کے رہنے والے مسلمانوں کے لئے نقصان ثابت ہوگا۔ ہم عرض کرتے ہیں۔ کہ اگر رام راج کوئی اچھی چیز ہے۔ تو اس سے کوئی نقصان مسلمانوں کو نہیں پہونچے گا۔ لیکن اگر یہ ایسی ہی بری چیز ہے۔ جیسا کہ ان دھمکیوں سے ظاہر ہوتا ہے۔ تو زمانہ خود بخود اس کا تختہ الٹ دے گا اور ایسا نقصان دہ رام راج ایک پل بھی نہیں چل سکے گا۔

اس ضمن میں معلوم ہونا چاہیئے کہ پاکستان میں واقعی اسلامی حکومت قائم ہو جائے تو اس سے بڑھ کر اور کوئی نعمت غیر مسلموں کے لئے نہیں ہوگی۔ کیونکہ اس میں ہر ایک کو پوری پوری مذہبی آزادی حاصل ہوگی۔ کاش پاکستان کے مسلمان یہ مثالی حکومت قائم کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔ ہمیں خدشہ ہے تو یہ ہے۔ کہ کہیں مسلمان بھی ہندوؤں کے نقش قدم پر چلنے لگیں۔ اور انتقامی جذبہ کے ماتحت وہی ذہنی پستی نہ اختیار کر لیں۔ جو یہودیوں کے علاوہ صرف درمیانی آشرمی ہندوؤں کا خاصہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر
بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی

مجلس علم و عرفان

الیس اللّٰہ بکافٍ عبدہٗ

(۳)

(مرتبہ چودھری منیر احمد صاحب ونیس)

قادیان ۲۹ ماہ احسان۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب کے بعد مجلس میں رونق افروز ہو کر ارشاد فرمایا کہ میں اس سے قبل الیس اللّٰہ بکافٍ عبدہٗ کا مضمون بیان کر رہا تھا۔ جو ہجرت حبشہ تک بیان ہو چکا ہے۔ اب اس سے آگے شروع کرتا ہوں:۔

ہجرت حبشہ کے بعد مکہ والوں کی طبائع میں اپنی اس ناکامی اور سبکی کی وجہ سے (جو شاہ نجاشی کے ان کے مطالبہ کو ٹھکرا دینے سے ہوئی تھی) اور بھی غصہ اور جوش پیدا ہوا۔ اور انہوں نے پختہ ارادہ کر لیا۔ کہ اب قتل و غارت کے سوا چارہ نہیں۔ چنانچہ انہوں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے قتل کے لئے انعامات مقرر کئے۔ انعام مقرر کرنے والوں میں حضرت عمرؓ بھی شامل تھے۔ کسی کے طعنہ پر کہ تم جو دوسروں کے لئے انعام مقرر کرتے ہو۔ خود ہی کیوں نپٹ نہیں لیتے۔ ایک تلوار لیکر رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی تلاش میں روانہ ہو پڑے۔ ابھی تھوڑی دور ہی گئے تھے۔ کہ ایک دوست نے پوچھا کدھر کا رخ کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا۔ محمد (صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم) کو قتل کرنے چلا ہوں۔ دوست ہنس پڑا۔ اور کہا تم محمد (صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم) کو تو قتل کرنے جا رہے ہو۔ مگر پہلے اپنے گھر کی تو خبر لو۔ اور اپنے بہنوئی اور بہن کو تو دیکھو۔ وہ اس وقت کیا کر رہے ہیں؟ حضرت عمرؓ یہ عجیب بات سنکر اسی جوش کے ساتھ گھر پہنچے۔ اور دروازہ کھٹکھٹایا۔ اندر ایک حبشی غلام ان کی بہن اور بہنوئی کو قرآن کریم سکھا رہا تھا۔ انہوں نے جھٹ قرآن کریم کو اور غلام کو چھپا دیا اور دروازہ کھول دیا۔ (حضرت) عمرؓ نے داخل ہوتے ہی غصہ کے عالم میں پوچھا۔ بتاؤ تم کیا پڑھ رہے تھے۔ ساتھ ہی بہنوئی کو مارنے کے لئے آگے بڑھے۔

ابھی ہاتھ جو اپنے بہنوئی کو مارنے کے لئے اٹھایا تھا نیچے نہ گرا تھا۔ کہ بہن درمیان میں آگئی۔ اور وہ اس کی ناک پر جا لگا۔ خون بہتے دیکھ کر (حضرت) عمر بہت نادم ہوئے۔ ایک عرب کے لئے عورت پر ہاتھ اٹھانا نہایت ہی معیوب فعل تھا۔ اس منظر کو دیکھ کر ان کے دل کی حالت فوراً بدل گئی۔ اور انہوں نے بہن کی دلجوئی کی خاطر کہنا شروع کیا۔ کہ مجھے بتاؤ تو سہی تم کیا پڑھ رہے تھے۔ بہن بھی آخر عمر ہی کی تھی۔ اس نے بڑے جوش سے کہا۔ میں ایک ناپاک شخص کے ہاتھ میں ایسی مقدس چیز نہیں دے سکتی۔ جاؤ پہلے نہا کر آؤ۔ حضرت عمرؓ نے نہا دھو کر قرآن کریم کو پڑھا۔ اس واقعہ سے وہ تعصب اور پردہ جو قرآن کریم کی اچھی باتوں کے بھی سمجھنے سے آپ کو محروم رکھ رہا تھا۔ دور ہو چکا تھا۔ ابھی دو تین آیات ہی پڑھی تھیں۔ کہ دل پر ان کا گہرا اثر ہوا۔ اور بمشکل آٹھ دس آیتیں ہی پڑھی ہونگی۔ کہ دل کی حالت بالکل بدل گئی۔ تب آپ سیدھے رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی طرف چل پڑے۔ اور دروازہ پر پہنچ کر دستک دی۔ صحابہ جو اندر بیٹھے قرآن کریم پڑھ رہے تھے۔ سہم گئے کہ حضرت عمر ننگی تلوار لیکر آئے ہیں۔ مبادا بری نیت ہو۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے فرمایا آنے دو کیا ہوا؟ جب حضرت عمر داخل ہوئے۔ تو رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے فرمایا۔ اے عمر! تم کب تک اپنی شرارتوں میں بڑھتے جاؤ گے؟ حضرت عمرؓ نے جواب دیا۔ یا رسول اللہ۔ میں تو مسلمان ہونے کے لئے آیا ہوں۔ اس وقت سب میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ اور سب نے زور سے نعرہ مارا۔ یہ پہلا نعرہ تھا۔ جو اسلام کی سرفرازی کے موقعہ پر لگایا گیا۔

حضرت عمرؓ کی آمد سے اسلام کی حالت بدل گئی۔ اور وہ عبادتیں جو پہلے چھپ چھپ کر ہوا کرتی تھیں۔ سرعام ہونے لگیں۔ حضرت عمر گھر سے یہ عزم لیکر نکلے تھے۔ کہ میں محمد (صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم) کو قتل کرکے آؤنگا۔ مکہ والے خوش ہو رہے تھے کہ آج محمد (صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم) کا کام تمام ہو جائیگا۔ مگر عرش سے اللہ تعالیٰ پکار رہا تھا۔ الیس اللّٰہ بکافٍ عبدہٗ عمرؓ کی کیا حیثیت ہے۔ ہم اسے ایسی جگہ سے گرفت کریں گے۔ کہ وہ مارنے کی بجائے خود ہی مر جائیگا۔ اور ہمیشہ کے لئے محمدؐ کی غلامی میں آجائے گا۔

کفار مکہ پر یہ ایک کاری ضرب تھی۔ اور ایک ناقابل برداشت صدمہ۔ انہوں نے اپنی مخالفت کو اور تیز کر دیا۔ اور یہ فیصلہ کیا۔ کہ مکہ کا ایک حصہ ابوطالب کے لحاظ کی وجہ سے محمد (صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم) پر حملہ آور نہیں ہوتا۔ اس لئے ابوطالب کو کہا جائے۔ کہ یا تو وہ اپنے بھتیجے سے قطع تعلق کرلیں۔ یا پھر ہمارے مدمقابل بن جائیں۔ یہ وقت ابوطالب کے لئے نہایت نازک تھا۔ ایک طرف آپ کا بھتیجا۔ جس پر آپ کے بیشمار احسانات تھے۔ اور دوسری طرف قوم کا دباؤ۔ عجیب کشمکش میں آپ مبتلا تھے۔ ناچار آپ نے بھتیجے کو بلا کر سمجھانا چاہا۔ کہ بھتیجے اس وقت قوم میری مخالف ہو رہی ہے۔ اور وہ مطالبہ کرتی ہے کہ میں تم سے قطع تعلق کرلوں۔ یا پھر ان کے مقابلہ کے لئے تیار ہو جاؤں۔ ان کے مقابلہ کی تو مجھ میں طاقت نہیں۔ ان کا کم سے کم مطالبہ یہ ہے۔ کہ تم ان کے بتوں کو جھوٹا نہ کہو۔ اس سے میری قوم خوش ہو جائے گی۔ اور بات بن جائے گی۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم جیسے حساس دل کو سخت چوٹ لگی۔ کہ وہ رشتہ جو الفت و مودت جو برسوں سے قائم تھا۔ آج منقطع ہو رہا ہے۔ اور میرا وہ محسن چچا جو برسوں سے میری پرورش کر رہا تھا۔ آج میری وجہ سے تکلیف اٹھا رہا ہے۔ آپؐ کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔ اور بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔ چچا میں تمہارے اور تمہاری قوم کے درمیان کھڑا نہیں ہونا چاہتا۔ آپ بڑی خوشی سے مجھے چھوڑ دیں۔ لیکن اگر وہ سورج کو میرے دائیں اور چاند کو میرے بائیں لا کر کھڑا کر دیں۔ تب بھی میں اس کام کو چھوڑنے کے لئے تیار نہیں۔ جو خدا نے مقرر کیا ہے۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم سمجھتے تھے۔ کہ وہ رشتہ الفت و محبت جو برسوں سے قائم تھا۔ آج منقطع ہو رہا ہے۔ ادھر ابوطالب بھی سمجھ رہے تھے کہ آج محمد (صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم) کی خاطر میں مصیبت میں مبتلا ہو رہا ہوں۔ مگر اس وقت اللہ تعالےٰ آسمان سے پکار رہا تھا۔ الیس اللّٰہ بکافٍ عبدہٗ۔ یعنی بے شک انہوں نے انتہائی کوششیں کیں۔ کہ اس رشتہ الفت کو جس کا قطع ہونا محمد (صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم) پر نہایت شاق تھا۔ توڑ دیں۔ اور ابوطالب کو اس سے جدا کر دیں۔ مگر ہم ایسا نہیں ہونے دیں گے۔ اور ابوطالب کے دل میں وہ تقویت بھر دیں گے۔ کہ وہ آپ کو چھوڑنے کے لئے آمادہ نہ ہو۔ چنانچہ ابوطالب نے اپنی قوم کو صاف جواب دیدیا کہ جاؤ جو مرضی ہے کرو۔ میں محمد (صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم) کا ہی ساتھ دونگا۔

یہ واقعہ کفار مکہ کی سخت برہمی کا موجب ہوا۔ اور انہوں نے اپنی مخالفت کو تیز تر کر دیا کچھ عرصہ بعد کفار ایک میدان میں جمع ہوئے اور ابوطالب کو نوٹس بھیجا کہ

"نظامِ نو"

آتے ہیں نظر تغیراتِ عالم
دیتے ہیں خبر یہ واقعاتِ عالم
ہے نظمِ جہاں نظامِ نو کا محتاج
کہتا ہے مجددِ حیاتِ عالم

قیس مینائی

تم محمدؐ کو ہمارے پاس اس میدان میں بھیجدو۔ تاکہ ہم جو چاہیں اس سے کریں۔ ورنہ تم مقاطعہ کے لئے تیار ہو جاؤ۔ یہ امر ابو طالب پر بہت شاق گزرا۔ مگر انہوں نے بھتیجے کو چھوڑنا پسند نہ کیا۔ اپنے کنبہ بنی ہاشم کو جمع کیا اور کہا کہ ہماری قوم مخالفت میں حد سے بڑھ گئی ہے۔ کیا تم میرا ساتھ دینے کے لئے تیار ہو۔ سب نے یکزبان ہو کر اقرار کیا۔

یہاں ایک بہت عجیب بات کا ذکر کر دینا چاہتا ہوں۔ میرے خیال میں اس سے قبل کسی نے بیان نہیں کی۔ وہ یہ کہ وہی میدان جس میں کفار مکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو اس لئے بلاتے تھے۔ کہ ہم اس کے ساتھ جو چاہیں کریں۔ اسی میدان میں اللہ تعالےٰ رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کو چند سالوں کے بعد لے گیا اور اس طرح پر نہیں کہ کفار جو چاہیں ان سے کریں۔ بلکہ اس طرح پر کہ محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) جو چاہیں ان سے کریں یعنی فتح مکہ کے وقت آپ نے اسی میدان میں آکر ڈیرے ڈالے تھے۔ ادھر کفار نے بھی آپس میں معاہدہ کیا۔ کہ تین سال تک ان سے لین دین بند رکھا جائے۔ اور کوئی کھانے پینے کی چیز اندر پہنچنے نہ دی جائے اسی طرح ایک عرصہ گزر گیا۔ اور ابو طالب کے خاندان کو سخت مصائب برداشت کرنی پڑیں۔ مگر فریقین میں سے کوئی بھی جھکنے کے لئے تیار نہ تھا۔ آخر خدا تعالےٰ نے اس تکلیف کے دور کرنے کا سامان بہم پہنچایا۔ اور مکہ کے ایک نوجوان کے دل میں ڈالا۔ اس نے اپنے ساتھ کچھ اور نوجوانوں کو لے کر اس ظلم کے خلاف آواز بلند کی۔ اور خانہ کعبہ میں جا کر وہ عہد نامہ پھاڑ دینا چاہا۔ مگر دیکھا تو اسے کیڑا کھا چکا تھا مکہ کے لوگ وہمی تو تھے ہی انہوں نے جھٹ نتیجہ نکالا۔ کہ خدا نے ہی فیصلہ کر دیا ہے۔ کہ وہ معاہدہ اب ختم کر دیا جائے۔ چنانچہ وہ معاہدہ ٹوٹ گیا۔ اور اس موقعہ پر بھی کفار ہی کو سرنگوں ہونا پڑا۔ اور اللہ تعالےٰ نے اپنا وعدہ الیس اللہ بکاف عبدہ ایک بار پھر سچا کر کے دکھا دیا۔

اس کے بعد کفار نے مظالم کو کمال تک پہنچانے کی کوئی اور راہ تلاش کی۔ اور انہوں نے یہ فیصلہ کیا کہ مسلمانوں سے بات چیت بند کر دی جائے۔ ایک نبی کے لئے سب سے زیادہ تکلیف دہ امر یہ ہوتا ہے۔ کہ لوگوں کو اس کا کلام سننے اور اس سے گفتگو کرنے سے روک دیا جائے۔ اس سے اس کی اشاعت بند ہو جاتی ہے۔ تب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے مناسب سمجھا کہ طائف کو چلے جانا چاہیئے۔ جب آپ وہاں گئے۔ تو وہاں بھی وہی مخالفت اور عداوت پیش آئی۔ آپ کو مار پیٹ کر ایک روز طائف والوں نے شہر سے باہر نکال دیا۔ آپ کبیدہ خاطر ہو کر شہر سے نکل کھڑے ہوئے آپ کے پیچھے پیچھے لڑکے تھے۔ جو آپ کو گالیاں دیتے اور پتھر پھینکتے تھے۔ آپ لہولہان اور زخموں سے نڈھال ایک باغ کے کنارے پر سستانے کے لئے ذرا بیٹھ گئے۔

جسمانی کوفت کے علاوہ روحانی طور پر آپ کو یہ تکلیف پہنچی۔ کہ اس سفر کے دوران میں ایک بھی سعید روح نے میری تعلیم کو قبول نہیں کیا۔ آپ اسی خیال میں تھے۔ کہ باغ کے مالک کی نظر آپ پر پڑی۔ اس نے اپنے غلام کے ہاتھ تازہ انگوروں کے خوشے بھیجے۔ غلام کے ہاتھ سے لے کر آپ نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر کھانے شروع کئے تو غلام بہت حیران ہوا کہ مکہ کے لوگوں میں توحید کہاں! تب آپ نے اسے تبلیغ کی۔ اور وہ آپ کی دلآویز تعلیم سے متاثر ہو کر آپ کے پاؤں پر گر پڑا۔ وہ آپ کے پاؤں چومتا جاتا اور کہتا جاتا تھا۔ میں آپ پر ایمان لاتا ہوں۔ گویا اس وقت جبکہ آپ کو جسمانی تکلیف کے علاوہ یہ تکلیف ہو رہی تھی۔ کہ میرا یہ سفر خالی گیا۔ اس وقت اللہ تعالےٰ آسمان سے کہہ رہا تھا۔ الیس اللہ بکاف عبدہ۔ چنانچہ اشد ترین دشمن نے آپ کے لئے جسمانی پھل اور روحانی پھل بھی بھیجدیا۔ جس سے آپ کی ساری کوفت دور ہو گئی۔

جب آپ مکہ کے قریب پہونچے تو مکہ کا شہری قانون آپ کو دوبارہ داخل ہونے کی اجازت نہ دیتا تھا۔ آپ نے زید کو ایک اشد ترین دشمن کے پاس بھیجا۔ کہ کیا تم مجھے شہری حقوق دینے کے لئے تیار ہو۔ (مکہ میں رواج تھا کہ اگر کوئی اپنی مرضی سے شہر کو چھوڑ دے۔ تو دوبارہ سوائے کسی کی ضمانت کے شہر میں داخل نہ ہو سکتا تھا) اس نے اپنے بیٹوں کو جمع کیا۔ اور کہا بیشک محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) ہمارا دشمن ہے مگر اس وقت ہمارا فرض ہے۔ کہ اسے شہری حقوق دیں۔ تم تلواریں لے کر آؤ اور اسے شہر میں لاؤ۔ اور جب تک تم ٹکڑے ٹکڑے نہ ہو جاؤ کسی کو اس کے پاس نہ پہنچنے دو۔ چنانچہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نہائت حفاظت سے شہر میں داخل ہوئے۔ اور دوبارہ آپ نے یہاں آکر تبلیغ شروع کر دی۔

تو دیکھو یہاں بھی آپ کے مکہ میں شہری حقوق خطرہ میں پڑ گئے تھے مگر اللہ تعالےٰ نے وہ حقوق ایک اشد ترین

حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب کی علالت

احباب عم محترم حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب کی شدید اور طویل علالت سے الفضل کے ذریعہ آگاہ ہو چکے ہوں گے۔ آپ کی صحت ایک عرصہ سے آہستہ آہستہ گر رہی تھی۔ کچھ دمے کی وجہ سے اور کچھ اور عوارض کے باعث مگر اب چند ماہ سے گھبراہٹ کی وجہ سے صحت بہت گر گئی ہے۔ خصوصاً گرمی کی وجہ سے طبیعت پر بہت ہی برا اثر پڑ رہا ہے ہر وقت گھبراہٹ اور بے چینی رہتی ہے۔ ایک پل بھی چین سے لیٹ یا بیٹھ نہیں سکتے۔ سارا دن اور ساری رات ٹہل کر گزرتا ہے۔ فرمارفیا یا اور کسی ایسی دوائی کے استعمال سے کسی وقت آرام آجاتا ہے۔ غذا بھی بالکل نہ ہونے کے برابر ہے۔ اکثر قے ہو جاتی ہے۔ ان حالات کے پیش نظر ہم سب سخت تشویش میں ہیں۔ اس لئے تمام احباب جماعت خصوصاً صحابہ کرام سے درخواست ہے۔ کہ وہ حضرت میر صاحب محترم کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انکی بیماری کو جلد از جلد دور فرما کر صحت و عافیت دے۔ اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ امید ہے بہت سے دوست گھر پر عیادت کے لئے تشریف لاتے ہیں۔ وہ سب ہمارے مشکور ہیں۔ مگر بعض دفعہ انہیں حضرت میر صاحب کو دیکھنے کا موقعہ نہیں ملتا۔ میں ان سب سے اس کے لئے معذرت خواہ ہوں۔ اور دعا کے لئے مکرر درخواست کرتا ہوں۔

سید داؤد احمد

ارض و سماء

وسط یورپ کے اخبارات میں احمدیت کا ذکر

(از جناب مولوی عبد اللطیف صاحب مجاہد زیورک)

ذیل کا مضمون سوئٹزرلینڈ کے ایک اخبار "Ostschweiz" مورخہ ۲۲ اپریل میں شائع ہوا ہے۔

(جرمن سے ترجمہ)

"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" "اسلام حملہ آور" ان الفاظ کے ساتھ تین ہندوستانی مسلم نووارد مبلغین نے اہالیانِ سوئٹزرلینڈ کو ہمارے ملک میں اپنا کام شروع کرتے ہوئے خطاب کیا ہے۔ یہ امر واقعی حیرت کا باعث ہے۔ کہ اسلام اس حد تک حملہ آور نظر آ رہا ہے۔ کہ وہ اس طرح عیسائی ممالک میں مبلغین بھجوا رہا ہے۔ کچھ لوگ اس امر کو واقعی محسوس کرتے ہیں۔ کہ موجودہ جنگ اور پچھلی جنگ نے عیسائیت کو دنیا میں کس قدر نقصان پہنچایا ہے۔ ہمارے متعلق سمجھا جاتا ہے۔ کہ ہم پیچ نکلے ہیں۔ مسلمان اپنے مذہب اور اس کے ماننے والوں میں حصول کامیابی کے لحاظ سے کوئی فرق نہیں کرتے۔ ان کے نزدیک عیسائیت کا دیوالہ نکل چکا ہے۔ اور اس یقین نے ان کے مذہبی عقائد کو اور بھی پختہ کر دیا ہے۔

قبل ازیں پہلی جنگِ عظیم کا خاتمہ بہت سی مسلم طاقتوں کو آزاد کرنے کا موجب ہوا ہے۔ جو کہ اس سے پہلے ترکی حکومت کے ساتھ ملحق تھیں۔ مسلمانوں نے دونوں جنگوں کے درمیان کے وقفہ کو اپنے متعلق گہرے غور و خوض کرنے اور اپنی طاقتوں اور حقوق کے تحفظ کے لئے استعمال کیا ہے۔ اور ان کی یہ مساعی اس حد تک پہنچ چکی ہے۔ کہ وہ اب اسلام کے عروج کے لئے کوشاں ہیں۔ وہ دنیا کے سامنے اسلام کی پرانی تعلیمات کو نئے رنگ میں پیش کرنا چاہتے ہیں۔ بلکہ ایسے ذرائع کو بروئے کار لاتے ہیں کہ جن کے خلاف انہوں نے خود عیسائیت پر اعتراض کیا ہے۔

احمدیت ایک اسلامی فرقہ ہے۔ جس کے بانی مرزا غلام احمد القادیانی (قادیان ضلع گورداسپور۔ پنجاب ہندوستان) تھے جو پبلک میں پہلی دفعہ ۱۸۸۹ء میں ظاہر ہوئے انہوں نے ہندوستان میں پروٹسٹنٹ مبلغین کے تبلیغ کے ذرائع کو استعمال کیا۔ شروع میں آپ نے اپنے آپ کو مسلمانوں کے لئے بطور ریفارمر ظاہر کیا پھر ۱۸۹۱ء میں آپ نے مسلمانوں کے لئے مہدی ہونے کا دعویٰ کیا اور اسی طرح تمام مذاہب کے لئے مسیح ہونے کا دعویٰ کیا۔ آپ نے ایک نئے فرقہ کی بنیاد رکھی۔ جس نے اپنے آپ کو احمدیت نام اپنے بانی کے نام پر دیا۔ انہوں نے خاص طور پر اپنے فرقہ کے اسلام کو دنیا بھر میں پھیلانے کا بیڑا اٹھایا۔ ان کے متبعین کو مسلمانوں کے ہاتھ سے بہت نقصان اٹھانا پڑا۔ وہ ہندوستان میں دھتکارے گئے۔ آج تک الازھر یونیورسٹی قاہرہ میں کوئی احمدی بطور طالب علم داخل نہیں کیا جاتا۔

اس مخالفت کے باوجود ان کے متبعین بڑھتے گئے۔ اور یہ کامیابی ان کے وسیع اور مؤثر پروپیگنڈا کی مرہونِ منت ہے۔ ہندوستان میں قریباً ۶۰،۰۰۰ مرید ہیں۔ لیکن دنیا بھر میں ان کے مریدوں کی تعداد قریباً نصف ملین ہے۔ اور احمدی اپنے بانی کے احکام کو پورے جوش سے قبول کرتے ہیں۔ انہوں نے اتحادیوں کی حکومت سے یہاں تک بھی استدعا کی کہ انہیں نیورمبرگ کے موت کی سزا یافتہ انسانوں کے پاس مبلغین بھجوانے کی اجازت دی جائے۔ تاکہ "ان کی ارواح کو بچایا جا سکے"۔ ان ایام میں ان کے ایک ممبر نے ریاستہائے متحدہ کا اس غرض سے دورہ کیا ہے۔ کہ وہاں کے تمام بڑے شہروں میں مساجد تعمیر کی جائیں۔ علاوہ ازیں ان میں سے تیرہ کو ان ایام میں یورپین مشنز کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ ان میں سے تین ایک سال انگلینڈ ٹھیر نے اور جرمن زبان سیکھنے کے بعد زیورک میں آئے ہوئے ہیں۔ تاکہ وہ یہاں تمام یورپ کے لئے مشن کھول سکیں۔

ہم سوئٹزرلینڈ کے مسلم مبلغین کی مساعی کا کس طرح مقابلہ کر سکتے ہیں۔ احمدیہ مسلم مبلغین کے سامنے دو اہم امور ہیں۔ اول ان کا یقین کہ عیسائیت کا دیوالہ نکل چکا ہے۔ اور دوئم کہ وہ مذہب جو تبلیغ کے کام کو سرانجام نہیں دیتا زوال پذیر ہے۔

آیئے ہم اپنے عملی کیتھولک ازم۔ اپنی یقینی پرکیتھولک زندگی سے یہ امر ثابت کر دیں۔ کہ مسلمان یورپ کے متعلق اپنے نظریہ اور فیصلہ میں غلطی کا مرتکب ہے۔ اس یورپ میں جہاں اسے کام کرنے کا موقع حاصل ہے۔ اور اب وہ عیسائیت کے مدمقابل ایسے برے رنگ میں اترا ہے۔ کہ وہ کہتا ہے۔ کہ عیسائیت کا زوال قریب ہے۔ پھر آیئے ہم کیتھولک متبعین کی خواہ وہ ہندوستان میں ہوں یا شام مصر اور شمالی افریقہ میں پوری مدد کریں۔ آیئے ہم ان کی والہانہ تبلیغی سپرٹ کے ساتھ مدد کریں۔ تاکہ وہ اپنے کام کو ان ممالک میں جو کہ اسلام کے مضبوط اڈے ہیں کام کر سکیں۔ زیادہ جوش کے ساتھ اور کم بیرونی مشکلات کا خیال کرتے ہوئے تاکہ ہم ان ارواح کو یسوع کی بادشاہت میں داخل کر سکیں۔

درحقیقت معلوم ہوتا ہے کہ یہ مسلم مبلغین ہمارے ملک میں مذہب اور ضمیر کی آزادی کے نام پر ہمارے مہمان ہونے کا حق رکھتے ہیں۔ درآنحالیکہ مسلم حکومتوں مثلاً مصر وغیرہ میں نئے مبلغین کو داخل ہونے کی اجازت نہیں۔ حالانکہ ان کے قوانین کے لحاظ سے مذہب اور ضمیر کی آزادی تسلیم کی گئی ہے۔

لاہور کی تباہی کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک اور روایت

اخبار الفضل مورخہ ۳۰ رجون میں لاہور کی تباہی کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے سلسلہ میں تحریر کیا گیا ہے۔ کہ اگر کسی دوست کو کوئی اور روایت یاد ہو۔ تو وہ بھی شائع کرا دیں سو اس سلسلہ میں خاکسار کے پاس بھی ایک روایت ہے جو درج ذیل کی جاتی ہے:۔

نیاز مند ۱۹۱۲ء میں جموں قیام پذیر تھا اس وقت جنگِ عالمگیر کی وجہ سے جرمن اور دیگر اقوام کے۔ تباہی خیز حالات اخبارات میں شائع ہوا کرتے تھے۔ ایک مجلس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس پیشگوئی کا کہ "اے یورپ تو بھی امن میں نہیں اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں۔ اور اے جزائر کے رہنے والو کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کریگا۔" ذکر ہو رہا تھا کہ بابو محمد ابراہیم صاحب سیالکوٹی اور خواجہ کرمداد صاحب جمونی نے فرمایا کہ ہندوستان کے متعلق حضرت مسیح موعود ع نے جو فرمایا ہے۔ کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ایک اور پیشگوئی یہ بھی ہے۔ کہ "لوگ کہیں گے کہ کبھی لاہور شہر ہوتا تھا۔" ان دونوں میں سے ایک دوست نے یہ کہا کہ یہ پیشگوئی مسجد مبارک کے اوپر نماز عصر کے بعد میری موجودگی میں حضور نے فرمائی تھی۔ اور دوسرے دوست نے یہ فرمایا کہ یہ ۱۹۰۳ء کا واقعہ ہے۔ یہ دونوں دوست حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی ہیں۔

نوٹ:۔ خاکسار نے یہ روایت اسی وقت اپنی نوٹ بک میں ۶ کو درج کر لی تھی ۴۰

(خاکسار امیر عالم احمدی کوٹلی ضلع میرپور جموں بقلم خود)

محاسب کے ذریعہ چندہ بھجوانے والے دوست

حسب ذیل امور کا خیال رکھیں

(۱) منی آرڈر کے کوپن پر ان کا نام مختصر پتہ و خریداری نمبر۔ رقم صاف الفاظ میں لکھے جائیں۔

(۲) سیکرٹریان مال اس چندہ کو بہت دیر نہ روکیں۔

نوٹ:۔ بعض سیکرٹریان مال کافی عرصہ اپنے پاس چندہ روک کر روانہ کرتے ہیں۔ نیز خریداروں کے نام و نمبر خریداری صاف تحریر نہیں کرتے۔ آئندہ وہ از راہِ نوازش مندرجہ بالا امور کا خیال رکھ کر ہمیں شکریہ کا موقعہ دیں۔

(جنرل مینیجر)

نتیجہ امتحان کتاب "ہمارا خدا" (قسط اول)

زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

کتاب "ہمارا خدا" کی قسط اول کے امتحان میں قادیان اور بیرونجات سے کل ۱۱۱ خواتین شامل ہوئیں۔ جن میں سے ۷۱ پاس ہوئیں۔ نتیجہ مندرجہ ذیل ہے۔ جن بہنوں کے نام درج نہیں افسوس کہ وہ کامیاب نہیں ہوئیں۔ اس دفعہ امتحان میں بہت کم تعداد میں بہنیں شامل ہوئی ہیں۔ تمام لجنات کو چاہیئے کہ اگلے امتحان میں زیادہ سے زیادہ بہنوں کو شامل کرنے کی کوشش کریں۔ حمیدہ بیگم صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ملتان اول۔ صالحہ بیگم صاحبہ پٹنہ دوئم اور نعیمہ صاحبہ تسنیم محلہ دارالانوار سوئم رہیں۔ سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان

نام امیدوار	نمبر حاصل کردہ
بھاگلپور	
جمیلہ خانم بنت ڈاکٹر ریاض الدین خان صاحب	۳۰/۵۰
پٹنہ ۔ بہار	
زکیہ بیگم بنت ملک محمد اسماعیل صاحب	۴۴
صالحہ بیگم بنت " "	۴۴ دوئم
دہلی	
ضیاء صاحبہ ۔	۲۳
ناصرہ نسرین صاحبہ	۲۲
گلشن آرا صاحبہ	۲۱
ملتان: حمیدہ صاحبہ سیکرٹری لجنہ	۴۸ اول
بہاولنگر: ریاض بیگم صاحبہ	۱۸
نسیم اختر صاحبہ	۱۹
ممتاز بیگم صاحبہ بنت نور الٰہی صاحب	۲۵
رقیہ صاحبہ شمیم	۲۵
امرتسر: ممتاز عصمت	۱۸
سرگودھا: سلیمہ خورشید	۲۹
سیالکوٹ شہر	
امۃ اللہ بیگم اہلیہ محمد اشرف صاحب	۲۳
منٹگمری: فاطمہ بشریٰ	۲۴
چک ۹۵/۲-۹: سارہ بنت بابو نصر اللہ صاحب	۱۷
چک ۱۱۲/ج: حمیدہ رشیدہ صاحبہ سیکرٹری لجنہ	۱۷
حیدر آباد دکن	
حبیبہ بیگم ۔	۲۴
رضیہ بیگم صدیقہ	۳۲
امۃ السلام صاحبہ	۲۶
کراچی: صفیہ بنت اللہ داد صاحب	۱۹
امۃ الحمید صاحبہ	۱۷
امۃ السلام صاحبہ	۲۶
مسجد فضل قادیان: مسرور ثریا	۲۳
طاہرہ صاحبہ	۲۰
مسجد مبارک: امۃ الرحیم صاحبہ	۱۸
دارالشکر: رشیدہ سلطانہ	۳۴
دارالسعۃ: علیمہ طاہرہ	۲۷
دارالبرکات شرقی مبارکہ بیگم	۲۹
امۃ الحفیظ	۳۷
دارالبرکات غربی سیدہ میمونہ	۱۷
دارالرحمت امۃ الحفیظ	۳۸
امۃ المنان قمر	۱۹
آمنہ بیگم بنت ولی محمد صاحب	۲۱
رشیدہ	۲۵
میمونہ جماعت ہشتم	۱۹
دارالعلوم: فہمیدہ بیگم	۴۱
امۃ الہادی ناہید	۳۰
امۃ الحفیظ	۲۵
سلیمہ بنت ماسٹر محمد ابراہیم صاحب	۲۷
صادقہ قدسیہ	۲۸
منیرہ بیگم	۱۹
سلیمہ کوثر	۲۶
ام رشید	۲۴
سعیدہ بیگم اہلیہ غلام باری صاحب	۳۴
سلیمہ ساجدہ	۱۷
امۃ الرحمن بنت مولوی ابوالعطاء صاحب	۴۳
سیدہ شمس النساء	۳۱
نسیمہ بیگم بنت شیخ رحمت اللہ صاحب	۲۱
امۃ الرفیق بنت مختار نبی صاحب	۳۶
دارالانوار: سکینہ عباسی	۱۷
مسعودہ	۳۱
عطیہ بیگم	۱۷
صالحہ درد	۲۹
رضیہ بیگم	۳۸
نعیمہ تسنیم	۴۳ سوئم
دارالفتوح: امۃ اللطیف	۱۸
حفیظۃ الرحمن طیبہ	۳۸
بشریٰ شمس	۱۷
کلثوم محمودہ	۴۱
دارالفضل: امۃ اللطیف	۳۳
سعیدہ اہلیہ آفتاب احمد	۲۱
سلمیٰ بیگم	۱۷
مبارکہ مسعودہ	۱۷
رضیہ سلطانہ	۲۵
حکمت سلطانہ	۱۹
منور سلطانہ	۳۴
امۃ الہادی	۳۶
امۃ اللطیف چغتائی	۳۴
کپورتھلہ	
اہلیہ میاں عبدالمنان صاحب	۲۸
امۃ الوہاب صاحبہ	۳۰

زعماء وقائدین مجالس خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے ۔ اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار
(حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ گنجینہ حقائق معارف حضور کی تصنیفات میں موجود ہے۔ مبارک ہیں وہ خدام احمدیت جو حضور کی کتب کا مطالعہ کرتے ہیں۔ زعماء مجالس خدام الاحمدیہ کو اس امر کا اہتمام کرنا چاہیئے۔ کہ کوئی خادم ایسا نہ ہے جو حضور اقدس حضرت مسیح علیہ السلام کی کسی نہ کسی کتب کا مطالعہ نہ کرتا ہو۔

تصنیفات حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہمارے دلوں میں وہ نور علم اور ایمان بھر دیں گی جو ایک متقی مومن میں ہونا ضروری ہے۔

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ

نظارت امور عامہ کے لئے نئے کارکنوں کی فوری ضرورت

نظارت امور عامہ میں مندرجہ ذیل اسامیاں خالی ہیں۔ اور ان کے لئے فوری طور پر قابل کارکنوں کی ضرورت ہے (۱) نائب ناظر امور عامہ (۲) محتسب (۳) افسر شعبہ تنفیذ۔

اول الذکر اسامی کیلئے کم از کم بی۔اے پاس ہونا ضروری ہے۔ اور یہ بھی ضروری ہے کہ صحت اچھی ہو۔ اردو اور انگریزی میں خط وکتابت اچھی طرح کرسکتا ہو۔ اگر سرکاری دفاتر کا دفتری تجربہ ہو اسے ترجیح دی جائے گی۔ اس اسامی کی تنخواہ ۱۳۰-۲۰۰ ہوگی۔ اور سولہ روپیہ مہنگائی الاؤنس اس کے علاوہ ہوگا۔ (۲) دوسری اسامی کا تعلق احتساب۔ اخلاقی نگرانی اور تنازعات کے تصفیہ کرنے سے ہے۔ اس کے لئے علمی قابلیت کم از کم میٹرک پاس ہو یا مولوی فاضل ہونا ضروری ہے۔ ایسے امیدوار کو ترجیح دی جائے گی۔ جن کی صحت اچھی ہو اور قادیان کی رہائش کا کافی موقعہ ملا ہو۔ اور تحریر اور قوت بیانیہ میں قابل ہو۔ اور جرأت۔ چستی اور محنت سے کام کرنے والا ہو۔ اس کی تنخواہ ۵۰/- ۴-۱۴۰ ہے

(۳) تنفیذ کا کام زیادہ تر دارالقضاء کے فیصلہ کا نفاذ ہے۔ کم از کم میٹرک پاس یا مولوی فاضل ہونا ضروری ہے۔ تنخواہ حسب لیاقت و تجربہ دی جائے گی۔ ان تمام آسامیوں میں دینی معلومات اور اخلاقی حالت کو بوقت انتخاب مدنظر رکھا جائے گا۔ امیدواروں کو چاہیئے کہ مقامی جماعت کے ذمہ وار کارکنوں کی وساطت سے درخواستیں نظارت امور عامہ کو بھجوائیں۔

ناظر امور عامہ قادیان

السنۂ مشرقیہ کے امتحانات کے متعلق ضروری اعلان

پنجاب یونیورسٹی کی آخری اطلاع کے مطابق مولوی فاضل۔ مولوی عالم۔ مولوی۔ منشی فاضل منشی عالم۔ منشی۔ ادیب فاضل۔ اور گیانی وغیرہ کے جملہ امتحانات اس سال ایک ہی مرتبہ مؤرخہ ۷ ستمبر ۱۹۴۷ء بروز منگل شروع ہوں گے۔ اس اعلان سے پہلے تمام اعلانات منسوخ قرار دیئے گئے ہیں۔ تمام امیدوار اس آخری اعلان کے مطابق پوری تیاری کریں۔ پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان

تریاق کبیر

آپنے امرت دھارا اور دیسی ہی اور دواؤں کی تعریف سنی ہوگی۔ یہ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ تریاق کبیر اس قسم کی سب دواؤں سے زیادہ مفید اور زود اثر ہے۔ پیٹ کے درد میں ایک دو قطرے کھلا لینے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ معدہ کی تشنجی درد جو بیمار کو تڑپا دیتی ہے بیمار کہتا ہے کہ اس کے معدہ کو کوئی پکڑ کر مروڑ رہا ہے۔ اس میں ایک قطرہ ۱/۲ تولہ پر مل کر معدہ پر ہاتھ پھیرنے سے درد میں فوراً کمی آجاتی ہے۔ اور تسکین پیدا ہو جاتی ہے۔ دستوں اور ہیضہ میں نہایت زود اثر اور مجرب دوا ہے۔ غرض تمام حار امراض میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے اور فوری فائدہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ آپ اس دوا کو دوسری دواؤں کے مقابلہ میں استعمال کر کے دیکھیں۔ آپ خود فیصلہ کر لیں گے۔ کہ موجودہ دواؤں سے اس کا زیادہ اور فوری اثر ہے۔ قیمت بڑی شیشی ۳ روپے درمیانی شیشی ۱ روپیہ چھوٹی شیشی ۱۲ آنے علاوہ محصولڈاک۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمتِ خلق قادیان

صدر انجمن احمدیہ کی اراضی واقعہ راہوں ضلع جالندھر کی فروخت

راہوں میں صدر انجمن احمدیہ کی اراضی نمبران خسرہ ۳۱۱۷ و ۳۱۲۹ جس کا رقبہ ۶۹ کنال ۴ مرلے ہے۔ فروخت کرنے کی تجویز ہے۔ اس وقت ایک صاحب اس کی قیمت مبلغ سات ہزار روپیہ پیش کرتے ہیں۔ چنانچہ مذکورہ بالا اراضی بتاریخ ۷ جولائی ۱۹۴۷ء بروز اتوار بوقت ۸ بجے صبح موقعہ پر نیلام کی جائے گی۔ جس کی ابتداء سات ہزار روپیہ سے کی جائے گی۔ اس سے بڑھ کر قیمت دینے والے دوست یا تو اس تاریخ سے پہلے پہلے مجھے قادیان میں تحریری اطلاع بھجوا دیں۔ ورنہ بصورت دیگر وہ مقررہ تاریخ اور موقعہ پر پہنچ کر بولی دیں۔ ورنہ بعد کی شکایت بے فائدہ ہوگی۔ جو دوست سب سے بڑھ کر بولی دیں گے۔ ان سے رقم وصول کر کے موقعہ پر قبضہ دیدیا جائیگا۔ خریدار دوست اگر چاہیں تو اپنے خرچ پر رجسٹری کروا سکتے ہیں۔

خریداروں کی اطلاع کے لئے اس امر کا بتا دینا خالی از فائدہ نہ ہوگا۔ کہ یہ رقبہ موقعہ پر اکٹھا واقعہ ہے۔ اور اس کے خریدنے کے لئے زراعت پیشہ و غیر زراعت پیشہ کی کوئی تخصیص نہیں۔ بلکہ ہر قوم کا آدمی خرید سکتا ہے اور مونگ پھلی کی عمدہ پیداوار اس میں ہوتی ہے جس سے خریدار کو خاصی آمد کی امید ہو سکتی ہے۔ دوستوں کو اس موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

شیخ محمد الدین مختار عام صدر انجمن احمدیہ قادیان

آپ اپنی جملہ طبی ضروریات کے لئے دواخانہ نور الدینؓ قادیان کو لکھیں

ایک نہایت نفع مند کام

پریسین مینوفیکچرنگ کمپنی میں ایک عرصہ سے بجلی کے ٹارچ پنکھے اور دوسری شینیں تیار ہوتی رہی ہیں۔ اب چونکہ ہمارا ارادہ تھا کہ اس کام کو اور بھی بڑھایا جائے۔ اسلئے ہمنے اسکے مدنظر بہت بڑے پیمانے پر شہر قادیان کے باہر پانچ گھماؤں زمین میں نئی فیکٹری بنوائی ہے جو کہ خدا کے فضل سے اب قریباً قریباً مکمل ہو چکی ہے۔ اور انشاء اللہ ہمارا کارخانہ چند ماہ کے اندر اندر وہاں پر چلا جائیگا۔ اور کام وسیع پیمانے پر شروع ہو جائیگا۔ اس کام کو سرانجام دینے کے لئے انگلستان اور دوسرے ممالک سے نئی مشینیں بہت سی آگئی ہیں۔ اور مزید آ رہی ہیں مگر چونکہ موجودہ زمانہ میں ہر کام کو بڑے پیمانہ پر چلانے کیلئے بہت سرمایہ کی ضرورت ہے۔ اور جب تک کہ کسی کمپنی کے پاس اس قدر سرمایہ نہ ہو۔ جتنا کہ ضروری ہے اس سے پورا فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا۔ اسلئے اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمارا ارادہ ہے۔ اس کمپنی کو دس لاکھ روپے کے سرمایہ کے ساتھ پبلک لمیٹڈ کروا لیا جائے۔ کل حصہ جات ایک لاکھ ہونگے۔ اور ہر حصہ کی قیمت دس روپیہ ہوگی۔ بہر دست ہر دس روپے کے حصہ میں صرف پانچ روپے لئے جائیں گے۔ یعنی اگر کوئی شخص یکصد حصہ خریدے۔ تو اسے پانچصد روپے ادا کرنے ہونگے۔ گو منافع اسے پورے ایک سو حصہ جات کا ہی ملے گا۔ ابھی یہ سکیم مکمل ہو رہی ہے۔ اور کاغذات بننے کے لئے وکلاء کے پاس گئے ہوئے ہیں چونکہ یہ کام خدا کے فضل سے بہت ہی نفع مند ہے۔ اور اس کمپنی کے حصہ جات خریدنے کے بہت سے دوست خواہاں ہیں۔ اس لئے پیشتر اس کے کہ سب کاغذات قانونی طور پر مکمل ہو جائیں۔ یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جو لوگ حصہ جات خریدنا چاہتے ہوں۔ وہ اپنے نام مکمل پتہ اور حصوں کی تعداد سے مطلع کریں۔ یہ بہت ضروری ہے۔ کہ دوست اس میں سستی نہ کریں۔ کیونکہ جن لوگوں کی درخواستیں پہلے آئیں گی۔ ان ہی کو ترجیح دی جائے گی۔

دوستوں کی آسانی کے لئے ہم نے فارم چھپوائے ہوئے ہیں۔ جو پریسین مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان کے دفتر سے منگوائے جا سکتے ہیں۔

صاحبزادہ - مرزا شریف احمد

نارتھ ویسٹرن ریلوے

یکم جولائی ۱۹۴۷ء سے ریلوے ٹائم ٹیبل میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں کردی جائینگی

(الف) اوقات میں تبدیلیاں

ٹرین نمبر	سٹیشن روانگی	وقت روانگی (منٹ گھنٹہ)	سٹیشن پہنچنے کا	پہنچنے کا وقت (منٹ گھنٹہ)
۱۰۰ ڈاؤن	بجھو	۴۲ — ۲۰	رامپورہ پھول	۵ — ۲۱
۴ ڈاؤن	ٹیکسلا	۳۵ — ۱۱	راولپنڈی	۳۸ — ۱۲
۱۰۸ ڈاؤن	لاہور	۰ — ۱۷	امرتسر	۱۲ — ۱۸
۱۹ اپ	محراب پور	۵۸ — ۱۶	لاہور	۱ — ۱۱
۳۶۱/۳۶۲	زاہدان	۴۰ — ۲۰	کوئٹہ	۴۰ — ۱۰
۲۰ ڈاؤن	لاہور	۵ — ۱۸	کراچی شہر	۰ — ۲۱
۱۱۵۹ اپ	لودھراں	۴۰ — ۴	شیر شاہ	۴۶ — ۶
۱۴۲-۱۰ اپ	ملتان چھاؤنی	۵ — ۵	خانیوال	۴۰ — ۶
۱۰۳ اپ	منٹگمری	۲۰ — ۱۷	کوٹ رادھا کشن	۰ — ۲۰
۹۴ ڈاؤن	لاہور	۵ — ۱۶	منٹگمری	۷ — ۲۱
۶۶ ڈاؤن	خانیوال	۱۰ — ۴	ملتان چھاؤنی	۰ — ۶
۴۴ ڈاؤن	ملتان شہر	۳۴ — ۴	کابنور	۳۰ — ۱۲
۱۶۱ اپ	روہڑی	۵ — ۱۱	حبیب کوٹ	۳۸ — ۱۲
۲۷۳ اپ	پڈیدن	۳۰ — ۱۳	محراب پور	۴۵ — ۱۶
۴۲۵ اپ	گورو ہر سہائے	۱۲ — ۱۹	میکلوڈ گنج روڈ	۵ — ۲۲
۴۰۸ ڈاؤن	مالیر کوٹلہ	۰ — ۲۲	دھوری	۳۵ — ۲۲
۴۲۰ ڈاؤن	جگراؤں	۵۵ — ۲۱	لدھیانہ	۱۰ — ۲۳
۳۲۳ اپ	لدھیانہ	۴۳ — ۱۰	جگراؤں	۴۱ — ۱۱
۳۵۶ ڈاؤن	جالندھر شہر	۸ — ۶	نکودر	۳۰ — ۷
۳۵۴ ڈاؤن	"	۲۰ — ۱۴	"	۱۶ — ۱۵
۲۲۷ اپ	بہاولنگر	۵۵ — ۵	فورٹ عباس	۰ — ۱۲
۲۲۴ ڈاؤن	فورٹ عباس	۱۵ — ۵	بہاولپور	۲۰ — ۸

مندرجہ ذیل سٹیشنوں پر یہ گاڑیاں نہیں رکا کریں گی۔

۱۰۰ ڈاؤن لہرہ محبت پر
۴ ڈاؤن گولرا پر
۴۰۸ ڈاؤن ہمنانہ پر
۴۲۰ ڈاؤن چوکی مان پر
۳۴۴ اپ اور ۱۹۱ اپ اور ۴۴۴ ڈاؤن آدم واہن پر
۱۴۷ اپ اور ۱۴۸ ڈاؤن سجا

مندرجہ ذیل سٹیشنوں پر یہ گاڑیاں اب رکا کریں گی

۱۰۸ ڈاؤن خاصہ پر
۲۲۳ اپ چوکی مان پر

درمیان کے سٹیشنوں پر گاڑیوں کے پہنچنے کے اوقات آپ وہاں کے سٹیشن ماسٹروں سے دریافت کر سکتے ہیں

چیف اپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ

طب یونانی کو بے اثر قرار دینے والوں کیلئے چیلنج

ہمارے مرکّبات کا استعمال آپ کو یسی طب کے متعلق اپنا نقطہ نگاہ بدلنے پر مجبور کر دے گا

لاجواب منجن:- یہ منجن واقعہ میں لاجواب ہے اور اپنی مثال آپ ہے دانتوں کے جملہ امراض مثلاً پائیوریا درد پانی لگنا وغیرہ چند روز کے استعمال سے دور ہوجائینگے ڈیڑھ روپے شیشی

سونے کی گولیاں:- زائل شدہ طاقت کو بحال کرکے جسم کو فولاد کی طرح مضبوط بنا دیتی ہیں۔ دو ہفتے کا کورس ساڑھے سات روپے ایکماہ چودہ روپے۔ ہر موسم میں یہ گولیاں یکساں مفید ہیں

زدجام عشق کلاں:- بیحد مقوی پٹھوں کو طاقت دینے میں بینظیر ایکماہ کا کورس بارہ روپے ہفتہ چھ روپے

حب جواہر مہری عنبری:- مقوی دل و دماغ روح و باصرہ خفقان دوزن معین حمل اور محافظ شباب ہیں ایک روپیہ کی چار گولیاں۔

سرمہ جواہر دلا:- مقبول خاص و عام۔ قیمت پانچ روپے فی شیشی

ٹھنڈا سرمہ:- آنکھوں کے لئے اکسیر ہے دو روپے شیشی

روح نشاط:- دل و دماغ کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت دس روپے چھٹانک۔

بواسیری:- بواسیر کا حکمی علاج - ایک ماہ کا کورس آٹھ روپے

اکسیر ذیابیطس:- تجربہ شدہ زود اثر بے حد مفید مرکب ہے۔ ایکماہ کا کورس قیمت سات روپے

اکسیر دمہ:- دمہ کا مجرب علاج پانچ روپے تولہ خوراک ایک رتی۔

اکسیر امراض گوش:- کانوں کی بیماریوں کا زود اثر علاج دو روپے شیشی۔

اکسیر اٹھرا:- اعلیٰ درجہ کے اجزاء سے تیار کی گئی ہے قیمت مکمل کورس بیس روپے

اکسیر نرینہ اولاد:- حضرت خلیفہ اولؓ کا نسخہ عمدہ اجزاء سے تیار کیا گیا ہے۔ مکمل کورس قیمت بیس روپے۔

سپاری پاک:- کثرت طمث (زیادتی حیض) سیلان الرحم (سفید رطوبت کا آنا۔ اور ان کے خطرناک نتائج کے دفعیہ کے لئے اس سے بڑھکر کوئی دوا نہیں۔ مستورات کی جوانی و تندرستی کی حقیقی محافظ ہے صبح و شام قبل از غذا دودھ کے ہمراہ چھ ماشہ سے تولہ تک دیں۔ قیمت فی پاؤ چھ روپے

دوائی عسرت طمث:- کمی اور تنگی اور بندش حیض کا مجرب اور زود اثر علاج ہے۔ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کا مجرب نسخہ ہے۔ مرض زچگی سے محفوظ رکھنے والی اور ولادت کی گھڑیاں آسان کرنے والی مجرب دوا قیمت فی پاؤ چھ روپے

صندل پوڈر:- مشین سے بنی ہوئی گولیاں ہیں۔ عورتوں کے ایام ماہواری کے تمام نقائص کو دور کرتا ہے۔ خون صاف کرنے اور نیا خون پیدا کرنے اور معدہ کو درست کرنے میں مردوں اور عورتوں اور بچوں کے لئے یکساں مفید ہے فی سینکڑہ

مرکب افسنتین } مقوی معدہ دل و دماغ اور جگر۔ مشین سے بنی ہوئی گولیاں چار روپے سینکڑہ

اکسیر جگر:- مشین سے بنی ہوئی گولیاں - چار روپے سینکڑہ

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

(مقامی ایجنسی:- جنرل سپلائی سٹورز قادیان)

ضروری خبریں

بلوچستان پاکستان کا حصہ قرار دیدیا گیا

بلوچ سرداروں کا متفقہ فیصلہ

آج سرکاری انتظام کے ماتحت ایک اجتماع میں بلوچستان کے نمائندوں نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ بلوچستان پاکستان کی دستور ساز اسمبلی میں شامل ہو جائے۔

کوئٹہ ۲۹ جون سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ آج بلوچستانی جرگوں کے سرداروں اور کوئٹہ میونسپل کمیٹی کے ممبروں کا ایک مشترکہ اجتماع اس غرض سے کیا گیا۔ تاکہ اس میں یہ فیصلہ کیا جا سکے کہ کہ بلوچستان کو ہندوستان کی موجودہ دستور ساز اسمبلی میں اس اجتماع ۵۴ اشخاص نے شرکت کی۔ ۸ غیر مسلم ممبر غیر حاضر تھے۔ تمام افراد نے متفقہ طور پر یہ فیصلہ کیا کہ بلوچستان کو پاکستان کی دستور ساز اسمبلی میں شریک ہونا چاہیئے۔ اس فیصلہ کی اطلاع وائسرائے ہند لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو کر دی گئی ہے۔

پنجاب کی طرف سے پاکستان اسمبلی کے لیگی ارکان

نئی دہلی ۲۹ جون آل انڈیا مسلم لیگ مرکزی پارلیمنٹری بورڈ نے پنجاب کی طرف سے پاکستان دستور ساز اسمبلی کے مسلم لیگی ارکان کے ناموں کا اعلان کر دیا ہے۔ ان میں مندرجہ ذیل سرکردہ لیگی راہنما شامل ہیں۔ مسٹر محمد علی جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ۔ ملک فیروز خان نون۔ خان افتخار حسین خان آف ممدوٹ۔ مسٹر غضنفر علی خان۔ سردار عبدالرب نشتر سردار شوکت حیات خان۔ بیگم شاہنواز ڈاکٹر عمر حیات ملک پرنسپل اسلامیہ کالج لاہور۔

موجودہ دستور ساز اسمبلی اور مسلمان

مسٹر لیاقت علی خان کا بیان

نئی دہلی ۲۹ جون مسٹر لیاقت علی خان جنرل سیکرٹری آل انڈیا مسلم لیگ نے ایک بیان میں ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی کے مسلم لیگی ارکان سے اپیل کی ہے کہ اب وہ دستور ساز اسمبلی میں شامل ہو جائیں۔ آپ نے کہا جن حالات کی بناء پر مسلم لیگ نے موجودہ دستور ساز اسمبلی کا مقاطعہ کر رکھا تھا وہ اب بدل گئے ہیں مسلم لیگ کے مطالبہ کے مطابق پاکستان کے لئے علیحدہ دستور ساز اسمبلی قائم کی جا رہی ہے۔ اس لئے اب موجودہ دستور ساز اسمبلی کے لیگی ممبروں کو اسمبلی میں شامل ہو جانا چاہیئے۔ اور ہندوستان کا آئندہ آئین بنانے کے سلسلے میں اپنے علاقوں کے مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کرنے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔

گلگت کشمیر کو واپس دیا جائیگا

نئی دہلی ۲۸ جون معلوم ہوا ہے کہ انتقال اقتدار کے سلسلے میں گلگت کا علاقہ حکومت کشمیر کو واپس کر دیا جائے گا۔ بوجہ روس کی سرحد سے متصل ہونے کے گلگت فوجی نقطہ نگاہ سے بہت اہمیت رکھتا ہے اس لئے حکومت ہند نے اس کو کشمیر اسٹیٹ سے اجارہ پر لیا تھا۔ اور اس کا نظم و نسق حکومت ہند کے پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ کے سپرد کر دیا تھا۔

چار ہزار ملازمین کو برطرف کرنیکا فیصلہ

کلکتہ ۲۹ جون محکمہ ملٹری اکاؤنٹس کی یونین نے وائسرائے ہند کو ایک تار ارسال کی ہے جس میں حکومت سے اس فیصلے پر نظر ثانی کرنے کی درخواست کی گئی ہے کہ محکمہ کے چار ہزار ملازمین کو ملازمت سے علیحدہ کر دیا جائے۔ تار میں کہا گیا ہے کہ ملک کی تقسیم کی وجہ سے جو حالات پیدا ہو گئے ہیں ان کی بناء پر ضروری ہے کہ کم از کم دو ماہ تک ملازمین کو علیحدہ نہ کیا جائے۔

اقلیتوں کے حقوق اور ابوالکلام آزاد

نئی دہلی ۲۹ جون مولوی ابوالکلام آزاد نے ایک بیان میں یہ تجویز پیش کی ہے کہ اس وقت ہندوستان اور پاکستان میں رہنے والی اقلیتوں کے قلوب میں اپنے مستقبل کے متعلق جو شکوک پائے جاتے ہیں۔ انہیں دور کرنے کا بہترین طریق یہ ہے کہ دونوں دستور ساز اسمبلیوں کے ایک مشترکہ اجلاس میں اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے سوال پر مناسب سمجھوتہ کرنے کی کوشش کی جائے آپ نے کہا۔ اب جبکہ کانگرس اور مسلم لیگ دونوں ۳ جون کے برطانوی اعلان کو منظور کر چکی ہیں لوگوں کو چاہیئے کہ ماضی کے اختلافات کو بھول جائیں۔ اور مستقبل کو بہتر بنانے کی کوشش کریں۔

انصار اللہ کا ماہانہ جلسہ

۲۷ جون ۱۹۴۷ء کو بعد نماز جمعہ بصدارت حضرت مولوی شیر علی صاحب مسجد اقصےٰ میں انصار اللہ کا ماہوار جلسہ ہوا۔ جس میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے ذکر حبیب پر تقریر فرمائی۔ مولوی قمر دین صاحب نے انصار کو شعائر اسلام کی پابندی کرنے اور کرانے کی طرف توجہ دلائی۔ اور مولوی ابوالعطاء صاحب نے انصار کو اپنا بہترین نمونہ بنانے اور پیش کرنے کی تلقین کی۔

درخواست دعاء

میاں انور احمد ابن میاں حیات محمد صاحب پشاور نے علیگڑھ یونیورسٹی سے بی۔ایس۔سی سول انجنیرنگ فائنل کا امتحان دیا ہے۔ احباب اعلیٰ نمبروں پر کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔ علی محمد اجمیری

صدقہ جاریہ

مقامی تبلیغ کے مبلغین کے پاس جسقدر سائیکل تھے وہ بہت پرانے ہو گئے ہیں جس قدر خرچ ان کی مرمت کا ماہوار دفتر کو کرنا پڑتا ہے۔ اس کے مقابل میں ان سائیکلوں سے اتنا کام نہیں لیا جا سکتا۔ آجکل کام کے لحاظ سے تبلیغی میدان بہت وسیع اور حالات بہت امید افزا ہیں۔ لیکن سائیکلوں کے نہ ہونے اور جو ہیں ان کے پرانا ہونے کی وجہ سے کام میں بہت حرج ہو رہا ہے۔ صیغہ ہذا کو تیرہ نئے سائیکلوں کی ضرورت ہے۔

قادیان کے ایک مخیر دوست نے ایک نیا سائیکل دینے کا وعدہ کیا ہے باقی بارہ سائیکلوں کی ضرورت ہے۔ میں احباب جماعت کے مخیر دوستوں کی خدمت میں اپیل کرتا ہوں کہ وہ مطلوبہ تعداد سائیکلوں کی مہیا فرما کر مشکور فرمائیں۔

میری رائے میں دیگر دوست اپنی اپنی جماعت میں تحریک کر کے ہر فرد جماعت سے کچھ نہ کچھ رقم وصول کر کے اپنی اپنی جماعت کی طرف سے ایک ایک دو دو سائیکل خرید کر عنایت فرمائیں تو اس طریق سے جماعت کے اکثر دوست اس ثواب میں شامل ہو سکتے ہیں۔ اور یہ تعداد بآسانی پوری ہو سکتی ہے۔ انفرادی طور پر بھی بعض دوستوں کو خطوط لکھے جا چکے ہیں۔

نگران اعلیٰ مقامی تبلیغ قادیان۔

تمام جماعتہائے احمدیہ کی اطلاع کیلئے

گذشتہ مجلس شوریٰ میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ اگر فسادات کی وجہ سے ڈاک بند ہو گئی ہو تو مقامی جماعتیں مرکز میں وقت پر چندہ بھیجنے میں ایک حد تک معذور تصور کی جائیں گی۔ لیکن مقامی جماعتوں کو احباب سے چندہ بروقت وصول کر کے اپنے پاس جمع کرنے میں کبھی کوتاہی یا غفلت نہیں کرنی چاہیئے۔ اور ڈاک کے انتظام کی بحالی پر فوراً چندہ مرکز میں بھیجا جائے۔ تمام جماعتہائے احمدیہ کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ اس فیصلہ کی پوری طرح سے پابندی کریں۔ ناظر بیت المال قادیان